میڈیا کوآرڈی نیشن آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

27مارچ2018

پریس ریلیز

جامعہ کے وائس چانسلر نے فرضی اور بے بنیاد خبروں پر کیا برہمی کا اظہار

اقلیتی کردار کے لئے قانونی لڑائی میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی جامعہ: پروفیسر طلعت احمد

نئی دہلی:

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے آج دوٹوک انداز میں کہا کہ یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کو برقرار رکھنے کے لئے دہلی ہائی کورٹ میں جاری قانونی لڑائی میں جامعہ کوئی کسر باقی نہیں رکھے گی۔انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ کے اندر اور باہر کمیونٹی میں کچھ لوگ فرضی، بے بنیاد اور افواہوں پر مبنی خبریں پھیلا رہے ہیں ایسی افواہیں کمیونٹی کے کچھ خود ساختہ لیڈر پھیلا رہے ہیں اور وہ یہ کام اپنے مفادات کی خاطر کر رہے ہیں جو نادرست ۔

انھوں نے کہا میرے بارے میں کچھ لوگ پروپیگنڈہ کرنے میں مصروف ہیں کہ میں ایک سال میں ریٹائرڈ ہونے جارہا ہوں، مجھے کوئی بڑا عہدہ حاصل کرنے کی لالچ ہے اور اسی لئے میں جامعہ کا دفاع نہیں کر رہا ہوں، مجھے مختلف جگہوں پر کام کرنے کا موقع ملا ہے اور میں نے ہمیشہ تعلیم وتعلم کے رشتہ کو مقدم رکھا ہے، جامعہ سے اپنی میعاد مکمل کرنے کے بعد بھی میں تدریس سے ہی وابستہ رہوں گا۔

ہرطرح کے الزامات کورد کرتے ہوئے وائس چانسلر نے کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ قانونی کارروائی کے ساتھ تبدیل شدہ حلف نامے کے خلاف اپنا مضبوط موقف رکھے گی۔انہوں نے کہا کہ عدالت کے ریکارڈ یہ بتاتے ہیں کہ حکومت کے نظر ثانی شدہ حلف نامے کے بارے میں ایڈوانس نوٹس صرف درخواست گزار کے وکیل کو فراہم کیا گیا، جامعہ کو اس کی کوئی اطلاع نہیں گئی، یہ اصول اور قانون کے خلاف ہے۔

انہوں نے کہا کہ جامعہ کو جب نظر ثانی شدہ حلف نامے کے بارے میں عدالت کی جانب سے کوئی معلومات ہی نہیں فراہم کی گئی تو ہم کیسے اپنا اعتراض درج کراتے اور کس طرح جامعہ کے وکیل جرح کے لئے جاتے۔

وائس چانسلر نے یہ باتیں جامعہ کے سابق طلباء کی تنظیم آجمی کے پہلے اجلاس کے موقع پر کہیں۔انھوں نے کہا کچھ عناصر جامعہ اور اس کی انتظامیہ کو بدنام کرنے کے لئے جھوٹ اور دروغ گوئی کی مہم چھیڑے ہوئے ہیں یہ نہ صرف اخلاقیات کے منافی ہے بلکہ اس سے جامعہ اور کمیونٹی کی ساکھ بھی مجروح ہوگی۔

بتا دیں کہ دہلی ہائی کورٹ میں 2011 سے زیرالتویٰ جامعہ ملیہ کے اقلیتی کردار کے معاملے پر انسانی وسائل کی ترقی کی وزارت نے عدالت سے اپنا حلف نامہ واپس لے کر اقلیتی کردار کی مخالفت کرنے والا ایک نیا حلف نامہ داخل کیا ہے جس میں ان کی جانب سے جامعہ کے اقلیتی کردار کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

اس بابت جامعہ نے باضابطہ طور پر وضاحت کی ہے کہ ہائی کورٹ میں یہ معاملہ 'باقاعدگی سے سماعت' کے تحت درج ہے، جسے چیف جسٹس کی بینچ سماعت کرے گی، تاریخ ابھی طئے نہیں ہے تاہم معاملہ ہائی کورٹ میں آتا ہے تو جامعہ اپنے اقلیتی حیثیت کا دفاع کرے گی۔

جاری کردہ:

پروفیسر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈی نیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ